از عدالتِ عظمیٰ

سیشان ودیگراں

بنام

دی سپیشل تحصیلدار اینڈ لینڈ ایکویژن آفیسر، سپکوٹ، پڈوکوٹاج

تاریخ فیصلہ: 30 جنوری 1996

[کے راما سوامی، ایس ایس صغیر احمد اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعات 23(2)، 34-ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تعارف کے بعد دیا گیا ایوارڈ-لہذا دعویدار قبضہ کرنے کی تاریخ سے لے کر ایوارڈ کی تاریخ تک 9 فیصد سالانہ سود کے حقدار ہیں-مزید یہ کہ ایک سال کی مدت ختم ہونے کے بعد اضافی معاوضے پر 15٪ سالانہ سود کا بھی حقدار ہے، اور اس اضافی معاوضے پر-دعویدار اضافی رقم پر 30 فیصد کی شرح سے سولٹیئم کے بھی حقدار ہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2938، سال 1996۔

اے ایس نمبر 572، سال 1985 میں مدراس عدالت عالیہ کے 9.8.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے وی بالاچندرن۔

جواب دہندہ کی طرف سے اے ماریا پوتھم اور مسز اروناماتھر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکیلوں کو سنا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حصول اراضی کے قانون 1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 17 اکتوبر 1981 کو شائع کیا گیا تھا۔ اس زمین کا قبضہ جنوری 1982 میں لیا گیا تھا۔ حصول اراضی کے افسر نے 31 جولائی 1982 کو اپنے ایوارڈ میں فی ایکڑ 2,000 روپے معاوضے کا تعین کیا۔ حوالہ پر، سول کورٹ نے 7 نومبر 1983 کو ایوارڈ اور ڈگری کے ذریعے معاوضے کو بڑھا کر 4,000 روپے فی ایکڑ کر دیا۔ اپیل پر، عدالت عالیہ نے 9 اگست 1989 کے فیصلے اور ڈگری کے ذریعے معاوضے کو بڑھا کر 6,000 روپے فی ایکڑ کر دیا اور ریاستی ترمیم کے مطابق غیر ترمیم شدہ ایکٹ کے تحت سود ادا کیا، اس طرح یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی۔

اس حقیقت کے پیش نظر کہ حصول اراضی کے افسر نے 31 جولائی 1982 کو ایوارڈ دیا ہے، یعنی پارلیمنٹ میں ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے متعارف ہونے کے بعد، دعویدار قبضہ کرنے کی تاریخ سے لے کر عدالت میں ادائیگی یا جمع کرنے کی تاریخ تک دفعہ 34 @9 فیصد سالانہ کے تحت سود کے حقدار ہیں۔ وہ ایک سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد ادا نہ کیے گئے یا جمع نہ کیے گئے معاوضے پر 15 فیصد سود کے حقدار ہیں۔ اسی طرح متعلقہ تاریخوں سے عدالت میں جمع کرنے کی تاریخ تک بڑھا ہوا معاوضہ۔ اسی طرح، دفعہ 23(2) کے تحت 30 فیصد کے حساب سے سولٹیئم کو بازاری بھاو پر جمع کرنا ضروری ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت مذکورہ بالا حد تک دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document